ಕರ್ನಾಟಕ ಶಾಲಾ ಪರೀಕ್ಷೆ ಮತ್ತು ಮೌಲ್ಯನಿರ್ಣಯ ಮಂಡಲಿ,

ಮಲ್ಲೇಶ್ವರಂ ಬೆಂಗಳೂರು–560 003

KARNATAKA SCHOOL EXAMINATION AND ASSESSMENT BOARD

Malleshwaram, Bengaluru-560 003

2026-27ರ ಎಸ್.ಎಸ್.ಎಲ್.ಸಿ ಮಾದರಿ ಪ್ರಶ್ನೆ ಪತ್ರಿಕೆ–3

ಮಾದರಿ ಉತ್ತರಗಳು

MODEL ANSWERS

ವಿಷಯ: ಪ್ರಥಮ ಭಾಷೆ–ಉರ್ದು

Subject: **FIRST LANGUAGE - URDU**

ವಿಷಯ ಸಂಕೇತ: 12–U **Subject Code: 12-U**

ಸಮಯ: 3ಗಂಟೆ 15ನಿಮಿಷಗಳು] [Time: 3 Hours 15 Minutes

ಗರಿಷ್ಠ ಅಂಕಗಳು: **100**] [Max Marks: **100**

I- درج ذیل سوالات کے چار متبادل جوابات دیے گئے ہیں، صحیح جواب کا منتخب کر کے لکھئے۔ **6 X 1 = 6**

1. وہ نظم جس کے مصرعے گھٹتے بڑھتے رہتے ہیں۔

(A) آزاد نظم (B) پابند نظم (C) ترکیب بند (D)ترجیع بند

جواب:(A) آزاد نظم

2. اگر شاعر کلام میں کسی واقعہ، قصہ یا مذہبی روایت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

(A)صنعتِ تلمیح (B) صنعتِ تکرار (C) صنعتِ استعارہ D) صنعتِ اشارہ

جواب: (A) صنعتِ تلمیح

3. رباعی کے اِس مصرعے میں حاصلِ کلام ہوتا ہے۔ (آسان)

(A) پہلا (Bدوسرا (C) تیسرا (D) چوتھا

جواب: (D) چوتھا

4. وہ جملہ ہے، جو ایک ہی مسند اور مسند الیہ سے بنا ہو۔ (آسان)

(A) جملہ ءخبریہ (B)جملہ ءانشائیہ (C)مفرد جملہ (D) مرکب جملہ

جواب: (C) مفرد جملہ

5. صورت کے لحاظ سے جملے کی قسمیں ہیں۔ آسان)

(A)دو (B) تین C) چار (D)پانچ

جواب: (A) دو

6. .ہائے! یہ بربادی کے منظر دیکھے نہیں جاتے۔ اس جملہ ءانشائیہ میں ظاہر ہونے والا جذبہ ہے۔ (آسان)

(A) شرط (B) تمنا C)تاسف (D) نِدا

جواب: (C) تاسف

II. پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔ **4 X 1 = 4**

7. دشوار : آسان :: شب : ..... (آسان)

جواب: روز

8. صرَف : خرچ :: صرِف : ..... (آسان)

جواب : سوائے

9. ہوا ہونا : غائب ہونا :: تاؤ آنا : ..... (آسان)

جواب: غصہ آنا

10. منزلِ وفا : وفا کی منزل :: شہرِ تمنا : ..... (آسان)

جواب: خواہشوں کا شہر

III. درجِ ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھے۔ **7 X 1 = 7**

11. کس شہر کو سوانح نگار نے ثقافت کا مرکز کہا ہے؟ (آسان)

جواب: بدایوں شہر کو سوانح نگار نے ثقافت کا مرکز کہا ہے۔

12. ہندوستان کے اُردو دست پہلے وزیرِ اعظم کون تھے؟ (آسان)

جواب: ہندوستان کے پہلے وزیرِ اعظم پنڈت جوہر لال نہرو تھے۔

13- .سقراط کو زہر کا پیالہ کیوں پینا پڑا؟ (آسان)

جواب: کیونکہ وہ اپنے ملک کا سچا انسان تھا۔

14. پطرس بخاری کا روزانہ جاگنے کا معمول کیا تھا؟ (آسان)

جواب: پطرس بخاری کا روزانہ جاگنے کا معمول دس بجے تھا۔

15 .اخلاق کے موتی کس نے برسائے؟ (آسان)

جواب: حضور ﷺ نے اخلاق موتی برسائے۔

16. صبر کی ہدایت کیوں کی گئی؟ (آسان)

جواب: کیونکہ اللہ تعالیٰ کو صبر پسند ہے۔

17. بلدیہ والے کیا کام کرتے ہیں؟ (آسان)

IV. درجِ ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔ **10 X 2 = 20**

18 امراء اور حکام کی فرماں برداری کے بارے میں آپؐ نے کیا اِرشاد فرمایا؟ (آسان)

جواب: ☆ اگر تم پر کالا نکٹا غلام بھی سردار بنائے جو تم کو خدا کی کتاب کے مطابق لے چلے تو اس کا کہا ماننا۔

☆ اپنے پروردگار کی پرستیش کرنا، پانچوں وقتوں کی نماز پڑھنا، تم اپنے پرودگار کی جنت میں داخل ہوگے۔

19. قاضی عبدالودود نے کملا نہرو کے اُردو سے شغف کے بارے میں کیا کہا؟ (اوسط)

جواب: ☆ قاضی صاحب کے مطابق کملا نہرو اُردو جانتی تھیں۔

☆ اور برآمدے آرام کرسی پر دراز اُردو کی کتابیں پڑھا کرتی تھیں۔

20. فراق کی زبانی جیل یاترا کے دوران شاعری کا حال سن کر نہرو نے کیا جواب دیا؟ (اوسط)

جواب:☆ اس بار جیل گیا تو تم رگھوپتی سہائے سے آر سہائے فراق ہوگئے۔

☆ اگلی بار جیل گیا تو تم فقط فراق رہ جاؤ گے۔

21. ودیاچرن جی کون تھے اور جہاں ان کی تقریر ہوتی کس طرح ماحول پیدا ہوتا تھا؟ (اوسط)

جواب: ☆ ودیاچرن جی ایک کٹر پرست سیاسدان تھے۔

☆ جہاں پر ان کی تقریر ہوتی ایک سلگتی چنگاری چھوڑ جایا کرتے جو دھیرے دھیرے شعلے بن جاتی تھی۔

22. پرنسپل بھرت نارائن کی ساری زندگی کس کام میں گذری؟ (اوسط)

جواب: پرنسپل بھرت نارائن اپنی ساری عمر اولادِ آدم کو ایک آنکھ سے دیکھا تھا۔

☆ ساری زندگی تاریخ پڑھی اور پڑھائی تھی۔

☆ دنیا کی تاریخ، ہندوستان کی تاریخ، ہر عہد کی تاریخ۔

23. شاعر جوشؔ ملیح آبادی کس عادت کو خلاف آدمیت کہہ رہا ہے اور کن لوگوں کو پاگل خانہ کہا ہے؟ (اوسط)

جواب: رشوت کی عادت کو خلافِ آدمیت کہہ رہا ہے۔

☆ نصیحت کرنے والے لوگوں پاگل خانہ کہا ہے۔

24. حضرت زینب کے اضطراب پر امام حسین کا کیا ردعمل تھا؟ (اوسط)

جواب: حضرت اِمام حسین زار زار رونے لگے۔ اور فرمایا کہ اے بہن مین تیری محبت پر قربان ہو جاؤں۔

☆ زینب رضہ کی محبت کو دیکھ کر اپنی ماں کی محبت کو یاد کرنے لگے فرمایا کہ میرے اختیار میں اب کچھ بھی نہیں ہے۔

25. حضورؐ کے ہم پر کیا کیا عطائیں ہیں؟ (آسان)

جواب: ☆ حضورؐ نے اخلاق اور تہذیب سکھائی۔ انسانوں کا رشتہ باطل خداؤں سے توڑ کر واحد اللہ سے جوڑا۔

☆ کمزوروں کے مقدر چمکائے۔ عورتوں میں غیر تمندی پیدا کی۔ دنیا امن وامان کا گہوارہ بن گئی۔

26. سرحدیں اِنسانی آزادی اور ترقی میں کس طرح رکاوٹ بنتی ہیں؟ (مشکل)

جواب: ☆ اِنسان نے ملک کی سرحدیں بنائی اور کہیں بھی آزادی سے جاسکتا اور نہ آسکتا ہے۔

☆ وہ اپنے ہی بنائے ہوئے جال میں خود پھنس گیا ہے۔

27. اعجازؔ احسنی نے سماج کی کس برائی کی جانب اشارہ کیا ہے؟ (اوسط)

جواب: ☆ اعجازؔ احسنی نے سماج کی برائی کی طرف اشارہ کیا ہے۔ ہر باپ اپنی بیٹی سے ناشاد وناخوش رہا ہے۔

☆ کیونکہ تمام عمر داماد کی فرمائشیں پوری کرتے ہوئے وہ برباد ہوتا ہے۔ کسی بھی شخص کی فطرت کو بدلا جاسکتا ہے۔

☆ لیکن داماد کی فطرت کو بدلہ نہیں جاسکتا۔

V. درجِ ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔ 11X3=33

متن کے حوالے سے جملوں کی وضاحت کیجئے۔

28. "اس کے کھانے سے کوئی بیماری پاس نہیں پھٹکتی"۔ (مشکل)

جواب : یہ جملہ "بدایوں کی شام وسحر" سے لیا گیا ہے۔

☆اِس کے مصنفہ " اداجعفری "ہیں۔

☆اماں نے کسی بات پر خوش ہو کر بچوں سے اپنے ناشتہ کا راز بتایا، اور بچوں سے تاکید کرتے ہوئے یہ جملہ کہا۔

29. "مورخ ہمارے انتظار میں ہے اور مستقبل کب سے ہماری راہ تک رہا ہے"۔ (اوسط)

جواب : یہ جملہ "قولِ فیصل" سے لیا گیا ہے۔

☆اِس کے مصنف " مولانا ابوالکام آزاد " ہیں۔

☆مولانا آزاد انگریزی حکومت کے استغاثہ کے جواب میں عدالت میں کھڑے ہو کر کہا۔ کہ مجسٹریٹ کو جلد فیصلہ سنانے کے لئے کہہ رہے ہیں اس یادگار اور افسانے بننے والے کام کو جلد ختم کر دیں۔

30. "سن لیا چھ بجے جگادوں گا،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔:۔" (اوسط)

جواب : یہ جملہ " سویرے جو کل آنکھ میری کھلی " سبق سے لیا گیا ہے۔

☆ اس کے مصنف "پطرس بخاری " ہیں۔

☆لالہ جی نے مصنف کو پہلے دن تین بجے جگایا تھا اس سے مصنف ناراض تھے دوسرے دن لالہ سے چھ بجے کی بات بار بار کہنے لگے تو تو لالہ جی نے کڑکتی ہوئی آواز میں مصنف نے یہ جملہ کہا۔

درجِ ذیل نثر نگار کا تعارف لکھئے۔

31. سید سلیمان ندوی (آسان)

جواب: ☆نام : سید سلیمان ندوی پیدائش: دسنہ 1884 میں ضلع بہار پٹنہ وفات : 1953

☆ قابلیت : سیرتے النبی کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ وہ ایک جیدِ عالم، مورخ اور محقق ہونے کے علاوہ ایک بلند پایہ نقاد بھی تھے۔ رسالہ معارف اعظم گڑھ کے برسوں ایڈیٹر رہے۔

تصانیف : "ارض القرآن""رحمتِ عالم""حیاتِ شبلی""خطباتِ مدارس""نقوش سلیمانی " اور "سیرتِ عائشہ "

درجِ ذیل شاعر کا تعارف لکھئے۔

32. فراقؔ گورکھپوری (اوسط)

جواب: ☆ نام: رگھوپتی سہائے قلمی نام: فراق گورکھپوری تخلص؛ فراقؔ

☆ پیدائش : 28اگست 1896 گورکھپور وفات: 3مارچ1982

☆ قابلیت: الہ آباد سے ایف، اے کی تعلیم مکمل کیا۔ آگرہ سے انگریزی میں ایم اے، کیا۔ آئی سی ایس، کے لئے منتخب ہوئے۔ ساہتیا اکاڈمی انعام، سویت لینڈ نہرو ایوارڈ، غالب اکاڈمی ایوارڈ، گیان پیٹھ انعام۔

☆ تصانیف: روحِ کائنات، رمز و کنایات، ڈزلستان، شبنمستان، گلِ نغمہ۔ روپ۔

درجِ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔

33. کن یوں غزل سنایا، جلتیاں کوں پھر جلایا (اوسط)

سور ند لا اُبالی، شوقیؔ حسن کہاں ہے

جواب: ☆ یہ شعر "حسن شوقیؔ" کی غزل سے لیا گیا ہے۔

☆ وہ نڈر شوقیؔ ایسی غزل کیوں سنائی۔

☆ جلنے والے اور زیادہ جلنے لگے۔

34. اے شوقِ نظارہ کیا کہیے، نظروں میں کوئی صورت ہی نہیں (اوسط)

اے ذوقِ تصور کیا کیجئے، ہم صورت جاناں بھول گئے

جواب: ☆ یہ شعر "اسرار الحق مجازؔ" کی غزل سے لیا گیا ہے۔

☆ شاعر کہتے ہیں کہ زمانے کے ہنگاموں نے ہم پر اس قدر متاثر کر دیا ہم کو محبوب کا چہرہ بھی یاد نہیں رہا۔

☆ زمانے کے غم کی وجہ سے ہمارا ذوقِ تصور ایسا متاثر ہوا کہ محبوب کی صورت ہی بھول گئے۔

35. منزل نہیں کوئی نہ سہی رہ گزر تو ہے (مشکل)

پہلے بھی اپنے قدموں کو بھلا چکے ہیں ہم

جواب: ☆ یہ شعر "خلیل مامون" کی غزل سے لیا گیا ہے۔

☆ شاعر کہتے ہیں کہ ہم نے اپنی زندگی میں ہمیشہ وفاداری کی ہے ہم اپنے قدموں کو بہلا چکے ہیں کہ منزل نہ ملے سہی راستہ تو ہے۔

☆ اگر اس راستے پر چلتے رہیں گے تو کبھی نہ کبھی منزل مل ہی جائے گی۔

درجِ ذیل الفاظ کو جملوں استعمال کیجئے۔ (آسان)

36. i) خبر

جواب : یہ خبر بہت ہی اچھی ہے۔

(ii) زلف

جواب: یہ زلف نرم و نازک ہیں۔

iii) لطف

جواب: زندگی خدا کی دین ہے لطف اٹھاتے رہو۔

37. جملہء اِسمیہ کی تعریف مع مثال لکھئے۔ (آسان)

جواب: وہ جملہ جس میں مسند الیہ اور مسند دونوں اسم ہوں، جملہ اسمیہ کہلاتا ہے۔

مثال: اماں ملازمہ تھیں۔

38. "استعارہ" کسے کہتے ہیں مثال لکھئے۔ (مشکل)

جواب: ایسا شعر جس میں کسی لفظ کے حقیقی معنی کے بجائے نجاشی معنی مراد لئے جائیں لیکن حقیقی اور مجازی معنوں میں تعلق تشبیہہ کا ہو تو اس کو اِستعارہ کہتے ہیں۔ مثال: کوئی دم کا مہماں ہوں اے اہلِ محفل چراغِ سحر ہوں بجھا چاہتا ہوں

یا

غزل کی تعریف لکھئے۔

جواب: غزل کے لغوی معنی عورتوں سے باتیں کرنا ہے۔ غزل کا پہلا شعر مطلع اور آخری شعر مقطع اور غزل کے سب سے اچھے شعر کو بیت الغزل کہتے ہیں۔

VI. درجِ ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھئے۔ 5 X 4 = 20

39. اپنی نصابی کتاب میں شامل "حمد" کے کوئی چار اشعار لکھئے۔ (اوسط)

جواب: صدائے کُن سے ابد تک شباب تیرا ہے
عیاں بھی تو ہی ہے پنہاں حجاب تیرا ہے
کسی بھی در سے اُجالوں کی بھیک کیا مانگیں
اندھیری شب بھی آفتاب تیرا ہے
صنم تیرے ہیں، خدا ناشناس بھی تیرے
نمازِ عشق کا ہر اک نصاب تیرا ہے
رضا تیری ہے، غفور الرحیم بھی تو ہے
غضب و قہر بھی تیرا، ثواب تیرا ہے

یا

اپنی نصابی کتاب میں شامل "مرثیہ" کے آخری بند میں سے کوئی چار اشعار لکھئے۔

جواب: بچپن میں جو زباں سے کہا ہے کریں گے ہم
کھائیں گے تیر ظلم، لہو میں بھریں گے ہم

حلق اپنا زیرِ خنجرِ قاتل دھریں گے ہم

اُمت کے بخشوانے کو، پیاسے مریں گے ہم

اب ہاتھ اُٹھاؤ فاطمہ کے نورِ عین سے

ہوگی کبھی نہ پُر وعدہ خلافی حسین سے

یہ سن کے گر پڑی جو قدم پر وہ نوحہ گر

لپیٹا لیا گلے سے بہن کو بہ چشمِ تر

رو کر کہا ہوتا ہے ٹکڑے مرا جگر

زینب خدا کے کت واسطے ، پیٹو نہ اپنا سر

خاصانِ حق کا خلق میں رُتبہ بلند ہے

صابر رہو کہ صبرِ خدا کو پسند ہے

40. کسی ایک نظم کا خلاصہ لکھئے۔ (اوسط

(i) آمدِ بہار:

جواب: نظم آمدِ بہار شوقؔ قدوائی کی لکھی نظم ہے۔اس نظم میں شاعر نے موسمِ بہار کی آمد کے خوشنما منظر کی بہترین تصویر کشی کی ہے ہوا آمدِ بہار کا اعلان کرتے ہوئے، کہتی ہے بہار آئی بہار آئی۔ اور کلیوں کو ہنسا کر کھلاتی ہے۔ پہاڑوں سے صاف پانی بہہ کر سمندر میں جاملتا ہے۔ زمین کے پردے سے سبزے نکلتے ہیں۔ ہر پھول دلہن کی طرح سرخ لباس پہنا ہوا ہے۔ درخت خوش نما پھولوں کا گہنا پہنے ہوئے ہیں۔ شبنم درختوں کو دودھ پلانے کا کام کر رہی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ جڑیں زمین کو پکڑی ہیں اور زمین کو جڑیں پکڑی ہوئی ہیں۔ چمن اور جنگل میں پھولوں کے انبار لگے ہیں۔ ساری زمین پھولوں کا ہار پہنے ہوئے ہیں۔ آمد بہار سے کئی رنگ کی چڑیاں نظر آتی ہیں جن کی شکلیں بہت خوشنما اور ادائیں دلربا ہیں۔ ان کی آوازیں سن کر ایسا لگتا ہے جیسے وہ کوئی نغمہ گا رہی ہیں۔ آمدِ بہار پر ہوا ناچتی ہیں تو چڑیاں بہت خوشی سے ہر طرف اتراتی ہوئی نظر آتی ہیں

(ii) مچھر کا الٹی میٹم:

جواب مچھر کا الٹی میٹم نظم دلاور فگار کی لکھی ہوئی ہے اس نظم میں شاعر دلاور فگارؔ نے سماجی برائیوں کو بیان کیا ہے۔ بلدیہ والے سے اب بحث میں سر مارئے بلدیہ والے کہتے مچھر مارئے۔ مچھر کہتا ہے مجھ کو تو مار کر تو دیکھو میرا طوفان ندیوں اور سمندر کی پھیل جائے گا۔ مچھر کہتا ہے۔ اے ناداں تو مجھ پر ڈی ڈی ٹی نہ چھڑک اس سے میرا چہرہ اور بھی زیادا چمک اُٹھئے گا۔ تیرا طوفان مجھ کو ختم کر نہیں سکتا۔ میں ایک فن کار ہوں ، فن کار کبھی مر نہیں سکتا۔ اے فگار مجھ سے لڑنے کا ارادہ چھوڑ دے ورنہ پوری انسانی نسل کو تیز بخار آجائے گا۔ مجھ سے تو کیوں ڈرتا ہے اے

فِگار میرے ہاتھ میں تو کوئی خنجر تو نہیں ہے۔ انسان کا قاتل خود انسان ہے سیٹھ جی تیرا خون پی لیتا ہے تو خوش ہو جاہے۔ اگر میں تھوڑا چوس لیتا ہوں تو کیوں روتا ہے۔

41. زعفران حاصل کرنے کے لئے کونسا عمل اختیار کیا جاتا ہے؟ (اوسط)

جواب: زعفران کے پھولوں کا موسم وسط اکتوبر سے نومبر کے ابتدائی دنوں میں صرف تین ہفتوں تک رہتا ہے۔ پھولوں کے چننے کا کام روزانہ صبح کی اولین ساعتوں میں کیا جاتا ہے۔ چنے ہوئے پھولوں سے کلغی احتیاط کے ساتھ علاحدہ کئے جاتے ہیں۔ تین چار دن کے بعد چھڑیوں کی مدد سے انہی دھیمے دھیمے کوٹ کر علاحدہ کیا جاتا ہے۔ ڈیڑھ لاکھ پھولوں سے تقریباً ایک کلو سوکھا ہوا زعفران حاصل ہوتا ہے۔

42. امیر خسرو کو دو عظیم تہذیبوں کے درمیان ایک پل کیوں کہا گیا؟ (مشکل)

جواب: دراصل امیر خسرو دو عظیم تہذیبوں اس درمیان ایک پل کی حشیت رکھتے ہیں۔ ہر ہندوستانی شئے سے انھیں محبت تھی۔ ہندوستانی آب و ہوا، تہذیب، عقائد ان کی شخصیت میں ایسے رچ بس گئے۔ جیسے ستار کی تاریں سُر۔ ان کے نزدیک اپنے وطن کی حیثیت "جنتِ عدن" کی سی تھی۔ انھوں نے ہندوستانی پھول یعنی چمپا، کیوڑا، دونا، ڈھاک، سیوتی، جوہی بیلا اور سوسن کا ذکر بڑی محبت سے کیا۔ وہ آم اور خربوزے کے دلدادہ تھے۔ اور پان کے شیسائی، کیونکہ پان کا ہماری تہذیب سے گہرا رشتہ جو ہے۔ ہندو اور مسلمان کو جوڑنے اور آپسی پیار و محبت کو برقرار رکھنے میں انھوں نے بہت اہم رول ادا کیا ہے۔ اسی لئے امیر خسرو کو دو عظیم تہذیبوں کے درمیان پل کہا جاتا ہے۔

یا

حضورؐ نے حجتہ الوداع کی تیاریاں کس طرح کیں؟

جواب: ☆ ذیقعدہ 10ھ میں ہر طرف منادی ہوئی۔

☆ حضورؐ اس سال حج کے ارادے سے مکہ معظّمہ تشریف لے جائے گے۔ تو سارا عرب ساتھ چلنے کے لئے تیار ہو گئے۔

☆ ذیقعدہ کی 26 / تاریخ کو آپ ﷺ نے غسل فرمایا۔

☆ چادرِ تہد باندھی اور ظہر کی نماز کے بعد مدینے سے باہر نکلے۔

☆ مدینے سے چھ میل پر " ذوالحلیفہ " کے مقام پر رات گزاری۔

☆ دوسرے دن دوبارہ غسل فرما کر دو رکعت نماز ادا کی۔

☆ اور احرام باندھ کر " قصوا " نامی اُنٹنی پر سوار ہوئے۔

43. درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھئے اور نیچے دئے گئے سوالات کا جواب لکھئے۔

عبدالکلام کے والدین کی خواہش تھی کہ وہ کلکٹر بنیں۔ وہ خود ایر فورس میں پائلٹ بننا چاہتے تھے۔ لیکن حالات نے انہیں راکٹ انجینئر بنا دیا۔ ہوائی جہاز سے متعلق سائنس اور تکنالوجی کے میدان میں نمایاں کارکردگی کی خواہش عبدالکلام کے دل میں بچپن ہی سے تھی۔ بقولِ عبدالکلام "میں چھٹی جماعت میں پڑھتا تھا۔ اس وقت میرے بھائی ایک تمل اخبار کو گھر گھر بانٹنے کا کام کرتے تھے۔ ایک دن انہیں کوئی کام پڑ گیا۔ اخبار بانٹنے کی باری میری آئی بانٹنے سے فرصت ملی تو اخبار پڑھا۔ اس میں دوسری جنگِ عظیم میں میرے دل میں 'اسپٹ فائر' کی تصویر گہری ہو گئی اور میں نے سوچا کہ مجھے بھی ایسا کچھ کرنا چاہیئے۔"

سوالات:

i) عبدالکلام کے والدین انہیں کیا بنانا چاہتے تھے اور عبدالکلام کے بھائی کیا کام کرتے تھے؟

جواب: عبدالکلام کے والدین انہیں کلکٹر بنانا چاہتے تھے۔ اور عبدالکلام کے بھائی تمل اخبار گھر گھر بانٹنے کا کام کرتے تھے۔

ii) "اسپٹ فائر "جہاز کا استعمال کہاں ہوا تھا اور اسپٹ فائر پر مضمون پڑھنے کے بعد عبدالکلام نے کیا سوچا؟

جواب: "اسپٹ فائر "جہاز کا استعمال دوسری جنگِ عظیم میں ہوا تھا۔ اور اسپٹ فائر پر مضمون پڑھنے کے بعد عبدالکلام نے سوچا کہ مجھے بھی ایسا کچھ کرنا چاہیئے۔

VII. خط کی اجزائے ترکیبی کا لحاظ رکھتے ہوئے درجِ ذیل خطوط میں سے کوئی ایک خط لکھئے۔ 1X5=5

44. اپنے میر معلم / معلمہ کے نام ایک خط لکھئے، جس میں کوئی وجہ بتا کر دو دن کی چھٹی کی درخواست کی گئی ہو.

یا

جواب:

- ☆ شہر کا نام اور تاریخ
- ☆ القاب و آداب
- ☆ خط کا مضمون
- ☆ اختتام

اپنے والد / والدہ کے نام ایک خط لکھئے، جس میں سالانہ امتحان کی فیس کا ذکر ہو۔

- ☆ شہر کا نام اور تاریخ
- ☆ القاب و آداب
- ☆ خط کا مضمون
- ☆ اختتام

VIII . کسی ایک عنوان پر مضمون لکھئے۔ 1X5=5

45. i) جہیز ایک لعنت ہے

یا

ii) انٹرنیٹ کے فائدے اور نقصانات

جواب:

تمہید : کوئی شعر یا فقرہ

نفس مضمون: جہیز کے معنی،

جہیز ایک سماجی برائی ہے

خاتمہ اختتام: اعادہ اپنی ذاتی رائے کا اظہار

تمہید : کوئی شعر یا فقرہ۔

نفس مضمون : ا انٹرنیٹ کی اہمیت۔

انٹرنیٹ کے فائدے

تعلیم کے نقصانات

خاتمہ / اختتام: اعادہ اپنی ذاتی رائے۔